

11 1128

قصیدہ

مصنف

مولوی حکیم محمد وحید الدین حسنا علی حیدر آبادی

مستتر صد شرف اغانہ یونانی سرکاری

مترجم

شمس العلماء مولانا الطاف حسین حسنا علی بانی تہ

بہار رمضان المبارک ۱۳۲۲ھ

در مطبع شمس واقع اگر طبع شد

حق طبع محفوظ ہے

دیباچہ

۱۳۲۳ ہجری میں جو تقریب جشن سالگرہ چہل سالہ اعلیٰ حضرت نظام الملک آصف جاہ
سادس خلد اللہ ملکہ مید را باد فرخندہ بنیاد میں خاکسار کا آنا ہوا اثنائے قیام میں ایک روز اہل
حیدر آباد میں سے مولوی حکیم وحید الدین صاحب اور مولوی قطب الدین صاحب
جن کی فضیلت، قابلیت، محبت اور صداقت کا نقش کبھی میرے دل سے محو نہ ہو گا مجھ سے ملنے کو
تشریف لائے۔ میں نے اس خیال سے کہ وہ دو صاحب عربی علم اب سے خاص دل بستگی بکھڑپین
اندلس کے نامور ادیب صالح بن شریف رندمی کے اور مشہور و معروف قصیدہ کا ذکر
ان سے کیا جو ادیب موصوف نے خرابی اندلس اور دمان کے مسلمانوں کی تباہی پر لکھا ہے اور
تیر قصیدہ مذکور جو اتفاق سے اوس وقت موجود تھا دونوں صاحبوں کو دکھایا اور مولوی
وحید الدین صاحب سے یہ درخواست کی کہ اسی بحر قافیہ میں آپ بھی ایک عربی قصیدہ مسلمانوں کی
موجودہ حالت پر لکھیں تو نہایت ہی مناسب ہو۔ میں اونکا دل سے شک گزار ہوں کیا انھوں نے میری اس
درخواست کو بطوع و رغبت منظور فرمایا اور باوجود ہجوم خدمات سرکاری ایک ہفتہ کے اندر اندر ایک سو تیر بیت کا
قصیدہ حسین باوجود زبان کی صفائی اور سلاست کو مسلمانوں کی حالت کا نقشہ نہایت خوبی کے ساتھ درج فرمایا
پیرایہ میں کھینچا گیا ہے تیار کر لیا اور دونوں صاحبوں نے ازراہ محبت مجھ سے یہ خواہش کی کہ میں اوسکا اردو
ترجمہ کر دوں تاکہ اصل اور ترجمہ دونوں ایک ساتھ چھپوا کر شایع کئے جائیں اگرچہ میں نہایت مدیم الفرصت تھا مگر
اونکا شکریہ ادا کرنے کا اس سے بہتر کوئی طریقہ نہ تھا کہ اون کو اس حکم کی تعمیل کی جائے چنانچہ اونھتے بیٹھتے بے سطح
ہوسکا میں نے اس خدمت کو انجام دیا امید ہے کہ یہ قصیدہ مع اپنے اردو ترجمہ کے ہماری کچھتی اور اتحاد کو
ہمیشہ یاد دلائیگا۔ واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ۵

الطاف حسین حالی۔ نظام کلب جید آباد دکن۔ ربیع الثانی ۱۳۲۴ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اهل من سبیل الی وصل الی بانو
 کیا اون لوگوں سے ملو کی کوئی صورت ہو جو پتھر گزین
 اوللزمان رجوع بالوصل اذا
 کیا زمانہ جس کو اوقات آسیا کی طرح گردش میں ہیں
 اوللدموع رفوع وہی جاریہ
 کیا آنسو جو جاری میں آوے جن کو بہشت ادن کو
 اعزہم اقا سبھا بحمہم
 کیا ان رنجون سے جو میں اونکی محبت میں ٹھارہا ہوں
 الی خود لنار فی الغرام بھا
 کیونکہ مجھ کی عشق کی آگ جس کے سبب سینے کو تمام
 من لے بشوقہم ہادید الی
 ان کے شوق میں میرا کون (ایسا) رہتا ہو جو جس

بینی و بینہم بید فیعان
 (اور) میرا اور اونکو درمیان صحر او چشیاں سید امان
 کانت لہ کالرحی فی الدراحیا
 ایام وصل کو بھپسے لائے گا
 تدی شوز اراقتمہا و اجفان
 مجاری اور پلکین لہو لہان میں، کبھی تمہیں گے
 لقلبی لہا تملی لہا نسلاون
 میری آوارہ اور شیدائی دل کو تسلی (دہو نیوالی) ہے؟
 ما فی الجوانح والاحشاء لہا
 ہڈیاں اور اندر والا بھڑکا ہوا ہے
 ارض ہالی اوطار و اوطان
 سرزمین کا رستہ تباؤ جہان میری مقاصد بھکاتے ہیں

ایزال السر و الباطن سارت بہا ظعن

کہان میں وہ سیاحوں کو جہت جو محلو میں سوار ^{نہیں}

بیض کو اسے شدت کا بہا

وہ گوری گوری آنکھوں میں سینے والیان کہ جسے

اذا النسیم بانقاس لہن سرت

جب نسیم آنکھوں سے دھن لیکر چلتی ہے تو مشک کی طرح

نہ تھل دور ہم لکن ہا سگنت

(اگرچہ) اُن کے گہرائیوں کے بعد خالی نہیں ت

لو لا تذکرایا مہم مضت

اگر نہ یاد کرے گا وہی ہوئی دونوں ہی یا اور اس مقام کا شوق

لہذا ذکا تحت صدی ما یجر

تو میری سینے میں (راگ) نہ بھرتی جو اسکو پہنک ہی

احسنی زفیرا واکو الینار عنی

مجھ کو اپنی آہ و زاری جو مجھ سے پیش کر رہی ہو خوف

عین تقیض علی صدیہ حرق

بیری آنکھوں کے ہو کر سینے پر (میں) برس رہی ہر

لما اثرها کان احوال وارنان

(اور) میں اُنکے پیچھے گریہ و زاری کرتا چلا جاتا تھا

قلی الیہن مشتاق وحنان

انہوں نے اپنا دلوں پر تلے بندھو میں میرا دل اپنی طرف اٹھا

تفوح کالمسک انقاء وکثبان

ریت کے نیلے اور تو دے مہک اُٹھتے ہیں

بعد الخرا سب آرام و غرلان

لیکن اب اونہیں ہرن اور ہرنیان رہتی ہیں

وشوق ربع اقامت فیہ جیرا

جہاں سب رفیق ٹہرے ہوئے تھے یہ تو

ولم یذکر قلبی ہو یہاں

اور یہ دل جو سرگردان ہے (یوں) نہ گستا

الایبوح بسر احب العلان

کہ (اوسکا) اعلان (کہیں) محبت کا بھید نہ ہرگز

حبا لتجمع امواہ و نیران

چاہتی ہو کہ باقی اور آگ (ایک جگہ) جمع ہو جائیں

وختیہ عدو لو حین ہیج لی

نہ تو کو ان نے مجھ کو تلخ دیا جبکہ پرندوں کے

تقول مالک تبکی فی اشتباہم

یہ کہتے تھے مجھ کو کیا ہو گیا ہے کہ پرندوں کی

فقلت و یحکم مہلا لانی

میں نے کہا تم کو خیر ہو جس جانتے دو۔ مجھ کو وہ غم ہے

ما مضی طفت تغویارہم

جب وہ چلے تو ان کے گھریوں ناپید ہو گئے

حتی غدت یمرو رائدہ طامسہ

یہاں تک کہ جون جون زمانہ گزر گیا وہ (گہرا) ویران

فقد فقت بہاذا وحشہ واس

میں نے وحشت اور غم (کی حالت) میں جبکہ وہ سنسنی

قلی بہ المکالتار مضطرم

میرے دل میں ایک الم تھا جو آگ کی طرح بھڑک رہا تھا

ادور الثمرت با فی محلہم

میں اون کے مسکن کے مٹی کو یوں چومتا پھرتا تھا

نوح الطیور بکاء فیہ اشجان

ناملے نے مجھ کو (بھی) گریہ و زاری کی تحریک کی

کل طیر لها فی الایک الحان

ہر گڑبڑ کی آواز و خن و پندر پندر و سونچے اشتیاق میں

حزن تسعرہ کالت نار حزان

جس کو غم (اسطرت) بھڑکتے ہیں جیسے آگ کو آگ

کانہا مصحف عویہ انرمان

کہ گویا مصحف تھے جس کو زمانہ (کی گردش) نے مٹا دیا

ترغزت سقف منہا وجدان

اور اونکی چھتیں اور دیواریں سب ترزل ہو گئیں

اذا قفرت وہما ادم و وحشا

پڑ پڑ تھو اور ہرن اور وحشی (جانوروں) مسکن تھے تو قہر کیا

والدمع منسجم والجفن ملاک

اور آنسو جاری تھے اور آنکھیں ڈبڈبائی ہوئی تھیں

کانتی فیہ ذوالاشواق نشوان

گویا کہ میں ان ایک مشتاق کے مانند تھا جو تشے میں مبتلا

یا رکب خیل قد طارت به عجلات

سواران کو کھوڑا اور اسے جو رہا ہے

خون دکاری لهم لیل یطول به

جس پر راتیں یہ دجین کرتا ہوں میں موتی عقیقہ

نہی اڑی زینابا نثری مخزن

نہی بے پناہ ہے میں نے کوئی ہاتھ نہ لگاؤں

بے پناہ ہے رتو ابالسے مزین

ابا رتو نہ ہوتا اپنی اکوشہ سیرت

ایں لائی ملک کو شرفا کدھ لکوا

کہاں وہ ملک جو شرق کے لیے ہی ملک ہے

ایں لائی طلعت شہب العلوم ہم

کہاں وہ ملک جو علم کے لیے ستارے موری

ابن الی رتقوا غلق الوری و جوا

کہاں ہیں لوگ جنہوں نے غلبہ کی بیوی کا صلاح کی

ابن الی نو الارجاسرا جهم

کہاں ہیں لوگ جن کے چرخ نے عوام کو روشن کر دیا

بلغ سلامی صحبی اینا کدو

میرا سلام میرے یاروں کو جہان کہیں وہ

وان یکن منهم للصب لسیات

اور سیتہ میری راہوں میں جاتی ہو اگرچہ فتنہ

و ظل یلفق قوی و هو ثعبان

اور میری قوم کو اشد دبا بشکر نکل رہا ہے

مالا یسامتہ بدو کیوان

جن میں نہ بد زبان کا مقابلہ کر سکتا تھا اور نہ صل

غیا و ساد والوری حتی لهم دانوا

جیسے کہ مغرب اور جنہوں نے مخلوق پروردگار کی مخلوق کو

حتی استنارت ہا فی الارض بلدان

جس نے زمین پر بستیوں کو نور سے کین

دینا بہ لسنحت فی الناس را دیار

اور دین کی تہمت میں اور ایسا جو قوموں میں رائج ہو

وزال عنہا ہم کفر و طغیان

اور جہنم بدلت ان سے کفر و ضلالت کا فوٹو

کم من مابلو بهم حاق الم نوزوهم

کتنے پادشاہ تھے جن کو موت نے گریہ لیا حالانکہ وہ
کائنات اراکوں کے تعالیٰ السماء کہا
وہ کے تحت آسمان کو بیٹھا دیکھتے تھے اور

یونہی حضرت اذاما تو اہ نماز لہم
میں جبکہ وہ گزر لیا کہ انکی محل سروں میں چہرہ پنجا

شاہدات ابدیہ فیہ باتشیں اے
میں نے وہاں وہ عمارتیں دیکھیں جو اپنی

لہ یبق مزارش فیہا لاهلہم
زمان کے باشندوں کا وہاں کوئی نشان باقی تھا

فناہ فی اللہل قوا امعنا بہم
پھر ان کے قایم مقام زمان میں وہ لوگ ہوئے

خلف اضاعوا ہدای اسلام و نسوا
ایسے قایم مقام جنہوں نے اپنی اسلام کی خوبیاں کہو دین

حتی غی و او علیہم نخوة غلبت
یہا تک کہ وہ گمراہ ہو گئے اور ان پر نخوت چھا گئی

اہل الجنۃ فقول لکرب شجران

اہل شجر اور مرد میدان اور شجر ع تھے
کائنات لہم کالشہب یتجان

اون کے تین شہاب شہاب کی تیرج اون پر پڑتے تھے
وفوق لخری لدمع العین ہمنان

اور حال یہ تھا کہ میرے سینے پر آنسوؤں کا ڈیرہ تھا
فضل الالحق لنبی و ہدی ريسان

بانیوں کی ٹیلی کی طرف اشارہ کرتی تھیں تاکہ وہ ہدیہ ہو سکیں
ولا عماد ولا نوى واعطان

نہ کوئی ستون نہ خند تیں نہ صطیب
لی یقفوا لہم قطعاً اذا حانوا

جنہوں نے ان کے گزرنے کے بعد انکی پروی نہ کی
ما قلاتا ہمر بہ للضبیط قران

اور اس (سبق) کو بھلا دیا جسکو یہ کہتے تھے اون پر قرآن پڑھا
فیسئلہم بالاحتل شیطان

تاکہ شیطان اپنے مکر سے ان کو دگمگا دے

فَلَا تَأْيِسُوا بِهِمْ أَبَ لَأَنَّهُمْ

ابہ ونگی گجڑا صلاح پذیر نہیں کیونکہ وہ ان میں ہر شخص

اِنْ خَلَّ ثَوْبُ لَدَّ بَوَا اِلْخَاصِ هُوَ فَجْرٌ وَا

ایہ رستہ لوگ ہیں اگر جب کہیں کوئی خبر بیان کریں تو

از النِّسَابِ نَحَلْتُ نَفِي اَسْرَلَه

زمانہ کے حوادث ہم پر نازل ہو رہے ہیں اور وہ

لَا اِرَالِ يُوْبَعْتَابُ الشَّرِّ هُوَ اِلِی

وہ برا بھلا کر رہا ہے اور بیماری خویشتن

لَمُعْشَرِی غَفْلَه عَمَّا یَحِیْقُ بِهِمْ

یہ قے تو میں بہت غافل ہے جو اپنے اس شے

یَا اَیُّهَا الْقَوْمُ قُومُوا اِذَا تَسَوَّعَ

لوگو! تم ہو کر نہ مرنے کا زمانہ تم کو دینا ہے کامرا

یَا قِیِّ اَمَّا مَكْرَمَانِی وَرَا عَمْر

جو مصیبتیں تمہاری آنکھوں سے اوجھل ہیں اور

یَرْدِیْکُمْ مِنْ طَالَتْ شِدَّةُ اِلْدَه

زمانہ جسکی سختیاں اس قدر بڑھ گئی ہیں کہ گویا تمہاری

کُلْ اَمْرٌ مِنْهُمْ فِی الْحَقِّ سَهْوَان

حق کی باتوں میں غصہ کرنے والا ہے

وَاِنْ هُمْ اَلْتَمَدُوا اِقِّ لَہُمْ خَاوِیَا

و جب تک کوئی مانتے ہیں کچھ تو افسوس ہو کہ وہ نہیں

یَمُوجُ مَوْجَالِهَ کَالْبَحْرِ طَغْیَان

اس طرح موجیں مار رہا ہے کہ سمندر کی سی طغیانی

اَكُلُ الْمَكَارِمِ وَالْاَقْدَارُ غَرَّان

اور مرتبوں کے نکل جانے کا شوق اور ہموکا ہو

مِنْ الْبَلَاءِ کَمَا فِی الشَّاعِ سِرْحَان

نازل ہو رہی ہے جیسے ہیریا بکریوں پر آ پڑتا ہے

اِیَّامُ خَطَّةٍ خُفِّ وَهٰی سِرْعَان

چمکانے کے لئے جلدی کر رہا ہے

مِنْ دَاهِیَاتِ لَهَا تَحْتَدِیْ رَانَ

اگ بڑھ رہی ہے (بہت جلد) تمہارے سامنے آنے والی

کَا تَمَامِ شَرْفِیَاتٍ وَخَرْصَان

وہ تمہاری عزتوں اور خیراتوں کا

کالسیل باللیل تسعی نحوکم فتن

تمہارے طرف سے رات کو اس طرح دوڑ رہے ہیں جیسے

یا معشری بلغ السیل الزرع وطما

اے میری قوم سیلاب کیلئے چڑھ گیا

یا لهف انفسکم انتم ذوو سنة

تمہارا پشیمان ہے کہ تم، دانائی سے سوتے ہو اور

اما بکم خبر من معشر لهم

کیا تم کو اور لوگوں کی خبر نہیں ہے جو ہر ایک میں

من کان فی ارضهم قد کان هتھما

جو اپنے ملک میں شکستہ حال تھے

سادوا الانام وقادوهم بسعیهم

پہلے ہی اپنی کوششوں سے خلائی کے دریا اور پیشروین

قوم اذا نهضت بالعلم طال لها

وہ لوگ کہ جب علم کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے

فالماء ترقح حذ قاحیث انھا

وہ اپنی دانائی سے پانی پر نقاشی کرتے ہیں۔

تردی رجال لکم فیہا ونسوان

اور میری رات میں دوڑ رہی ہے اور تمہارے مرد

بجھ کر الخطوب بہا فی الارض طوفان

اور اونچے دھڑکے ہوئے دنیا میں طوفان برپا ہو گیا

جھلاو غیر کمزور الارض یخرب

تمہارے پیادے اور صاب اس میں

فی کل متسع خرو وسلا منان

سنت اور راقشہ کے لئے اس میں

یغضی علی الضیم ذلالتہم خردان

اور ذلت و خواری سے سختیات سمیٹتے تھے

فے اے فہم للدرای ارسن

اور اون کے ہاتھوں میں ملک و دولت

الی مجوم السما بالعرس بدیان

تو انکی عزت کا دیوان آسمان کے ستاروں کا جاپہنچا

مہارۃ وصناعات لها شان

کیونکہ وہ (سرکار میں) مشاق ہیں فنون شریفہ شرافت

یا وح قوی لهم جعل بصلهم

افسوس ہر ہمارے قوم پر جنگی جہات اور لگو گمراہ کر رہی ہے

ولم تنزل مجد ال شیبینہم

اور ہمیشہ سبب (آتش) جنگ کے جو نہیں با ہم ہیں

یسب بعضهم بعضا خاصہ

خصومت سے ایک دوسرے کو برا بھلا کہتے ہیں

قوم لهم ملہ فی الیز واحد

وہ لوگ جو دین و ملت میں واحد تھے

والاختلاف الذی قد شاع بینہم

جو اختلاف کہان میں پھیل رہا ہے۔

یا ایہا القوم فی الذہر فخلصکم

اے لوگو تمکو دنیا میں ان آفتوں سے کوئی بچاؤ لا کر

ماخذکم من فلو عند غیہکم

تمہارے پاس غیار کے کمالات میں کوئی ہنر نہیں

از الی بلغوا فی العلم فایتہ

جو لوگ علم میں انتہا کے درجہ کو پہنچ گئے ہیں

وفی الاساءۃ ایضاً وامن

اور جن کو اپنی برائی پر وہی اصرار چاہتا ہے

لتسوی صدورہم کال ناراضغان

دل کو کینے اور ان کے سینوں کو آگ کی طرح بہتھوڑین

کانما نکثت للحب ایمان

گو یا اخوت کو ایمان جو ان کے با ہم تھے وہ سب کٹ گئے

ما زال بینہم بغض وشنان

ہمیشہ ان میں بغض و دشمنی آتا رہا

صاروا بہ شیعاً بین الیہا نوا

اس کے سبب وہ الگ الگ فریق بن کر حقیقہ ہو گئے

عن الی خطب ذوالخن مخشیا

جن سے دور اندیش لوگ خوف زدہ ہو رہے ہیں

یزول عنکم ہاذل وحرمان

جسکی بدولت و ذلت اور محرومی تم سے کنارہ کر رہی

فی النوع لیسرلہم فضل ورجان

انسان ہونے کی حیثیت اور ان میں کوئی فضیلت اور برتری نہیں

هم مثلنا بشر ما في عروقهم

وہ بھی ہماری طرح بشر ہیں اور ان کی رگوں میں

ومثلنا لهم اید وارجلهم

اور ہمارے جیسے ان کے ہاتھ ہیں اور ہمارے جیسے۔

لكنهم منكم اوفى بما لهم

لیکن وہ تمہاری نسبت ان کمالات زیادہ پر دہندہ ہیں۔

قل شمر الذیل عن ساق اجتهاد

آنکھوں نے سعی و کوشش کے لئے دامنِ محنت باندھا

وجاهل تاه في عشوائه فتوى

وہ جاہل جو اپنی ہر بات میں سرگردان رہ کر ادھر سے ٹھیک لگتا ہے

هذا الذي انقم للسعي فهو به

یہی شخص اگر کوشش کے لئے کھڑا ہو جائے تو وہ

يا حاملين رماح الاتخونكم

اے ان نیروں کے اٹھانے والے جو تختہ پھینک دینے پر تیار

وشا هر ينسبوا في الحديد لها

اور ان تلواروں کے کھینچنے والوں کو جنگ کیلئے سواروں کی

الادم كل مخويه ابدان

اور جس کے سوا جو ہر انسان کے بدن میں ہوتا ہے کوئی اور جو

كمثلنا وكن امقل واذان

اون کے پاؤں میں اور یہی حال آنکھوں اور کانوں کا ہے

به يرجح للتفضيل ميزان

جن سے فضیلت کی ترازو (کاپد) غالب سمجھا جاتا ہے

فادر كوا غلب حوال بهما ازداوا

اور دون باتوں کا انجام معلوم کر لیا جو ان کے لئے باعثِ نجات ہو

وشانه الجهل شينا فيه خسران

اور جاہل کے اوپر وہ غیب لگا جائے جس میں نقصان ہے

لقوة فيه بقراط ولقدان

بسبب قیامت کے جو اس کی قدرت میں جو ہر قیامت اور قہر ہے

وشدة ولها في الصلح طعان

اور جو تھپڑوں میں چھید کر دیتے ہیں

موسر اذا ما التقت للحرب فرسان

مکرہ موتی پر تو وہ تلواریں لوہے میں سوخ کر دیتی ہیں۔

ومسعرین حرمی با حیدنا اضططمت
 اور لرانی کی آگ بھڑکانیوالو کو حبیب آگ بھڑکانی ہوتی ہے
 وراکبیز علی جس مسومہ
 اور ان باریک جلد گھلا رہا ہوں پر سوار ہونیوالو
 ونا طقیز اسراہیل العاوم لهم
 اور حقایق علیہ پر گفتگو کرنے والو جن کا بیان
 وساکنین بارض کا بجز انھما
 اور اس حبت نشان میں رہنے والو جہان
 ورافعین قبا باللسکون فہما
 اور سکونت کے لئے قے بند کرنے والو جن میں
 ووارثین باموال ہما لهم
 اور اس مال دولت کے وارث ہونیوالو جن کے بہرہ پر
 هل عندکم بنا مرقی مکرو لهم
 کیا تم کو اپنی قوم کا خیر ہے جس کا یہ حال ہے
 اصحابہم مزدواہ ما بصد متہ
 ان کو وہ بھائی بہن بھائی جن کے ہمد سے

تصفر فیہ لاهل الباس الوان
 تو جنگجویوں کے رنگ زرد پڑ جاتے ہیں
 کانہا فی سیول الشر حیتان
 جو جنگ جہاں کو سیلاب میں ایسی مظلوم ہو میں جس پر چلیا
 علی المناہر مثل السمر تبیان
 بالائے منبر مثل جادو کے اثر کرتا ہے
 حوالہ خد متہم تمیشے و غلمان
 انکی خدمت کیلئے سیاہ پتلی والی عورتیں اور لڑکے خزانہ
 قصر مشید للایواء ایوان
 ان کے آرام کے لئے مضبوط قصر و ایوان تیار ہیں
 عز المعصب اعراض و نسیان
 انکوٹ پر پہرہ باندھنے والے بہو کوٹ بے پروائی اور غفلت
 ذل یطوہم عار و خذلان
 کہ دولت و خوارگی تنگ و غار کو ان کو گلے کا کر دیتا ہے
 لاخر و از احلی ہوی و شہلان
 کچھ شک نہیں کہ احوال و شہلا جیسے ہمارے گڑبہر ہو جائیں

امسوا بذلتهم لهما على وضع

وہ اپنی ذلت و پستی کو سبب بنیاسین مورد آفات ہو گئے

السريلنمكم انقاذ قومكم

کیا تم کو لازم نہیں ہے کہ اپنی قوم کو ان سے

المرقة منكم لنصرتهم

اگر تم میں سے کچھ لوگ انکی مدد کے لئے نہ اٹھتے

الالحمر يكثر للعالم سبعهم

بے شک جن کی کوشش عالم کے لئے نہیں ہے

قوموا لكسب معال عنكم ذهبت

ان بیویوں کے حاصل نیکو اٹھو جو تمہارے لئے سے جاتی ہیں

اما الكرم فحق تدفع ما

کیا تم کو خدا وہ قوت نہیں دی جو اس مصیبت کو دفع کر دے

ويل لمن حاد يوم عرجه من

افسوس! وہ شخص حق جو ذرا اپنی شخصیت کے راستے سے آگیا

فاينفكم لذي الاقتار رحمة

افسوس! پر تمہارا رحمت کہان گیب

بذل العباد ولا يهتن انسان

مگر کسی کو (اون کا یہ حال دیکھ کر) جنبش نہیں ہوتی

عن موبقات بهاتمه فدرعان

مہلکات بجا و جن عنوان جیسا پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹا دے

فمن لهم بزوا الخطب السحوان

تو پھر مشکل کے وقت ان کے کون مددگار ہوں گے

ولا وري زنده هم فيه لذلان

اور جھوٹ اپنی چھاق سے آگ نہیں نکالی وہ ذلیل ہیں

واسعوا لها وهي للارواح امثا

اور انکو بڑھ کوشش کرو کہ انکی قدر و قیمت انھیں پوری

به العيون جنت والقلب حيران

جسکی بدلت آنکھیں گریان اور دل حیران ہیں

للحق منه امارات وعنوان

جس کی طرف سے حق کی علامتیں اور عنوان مقرر ہو

واينفكم لاهر الله انفتان

اور خدا کے حکم کا ادب (جو تم میں تھا) کہاں ہے

واین عهد و اخلاص و معدله

و فاسے عہد اور خلوص اور انصاف کہاں گیا

واللہ کلّفکم فی الدین وسعکم

خدا تم کو حکام دین میں تمہاری طاقت کے موافق تکلیف دی ہے

فالدینیس کما قال ابن امانہ

(دیکھو) دین بیان ہے جیسا کہ آئمہ کو مقرر (مسلم) فرمایا

الم یوایح رسول اللہ بیکم

کیا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) تو تم میں جو حق تمہیں

عہد سیدالکونین سے دیتا

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) دو نوز تہا بن کر و رہا پیشوا

کالبدا للاح سناہ فی الاثام اذا

اُس کا نور چود ہو بنائے چاند کی طرح غلام میں سوقت چمکا

فانّ اللہ ارسلہ بالحق فی زمن

خدا تعالیٰ اُس کو حق کے ساتھ اُس زمانہ میں بھیجا

فقام یوقظ الطافاً ورحمة

وہ اپنی مہربانی اور عنایت اور نگوں کے جگائے کو کہہ کر گیا

واین صدق و معروف و احسان

اور سچائی اور احسان اور پہلائی کہاں گئی۔

لانہ عالم الاسرار حذران

کیونکہ وہ دلوں کا حال جاننے والا اور رحم والا ہے

لکنہ عندکم من البیان

لیکن وہ تمہارے نزدیک بوجہل ہو نہیں کہہ لیاں مانتے

ولم یقل ان اهل الدین اخوان

کیا اُس نے نہیں کہا کہ کل مومن بھائی بھائی ہیں

دقت بہ ذرۃ الافلاک عدنان

جسکی بدولت قبیلہ عدنان آسمان کی بندھائی تک پہنچ گیا

ارخی سدل الدجی کفر و طغیان

جبکہ کفر و ضلالت نے (اُس پر) تاریکی کی پردہ ڈال رکھے

عن ذکرہ فیہ ہم الناس غفلان

جبکہ حق کی یاد سے لوگوں میں غفلت پھیل رہی تھی

من بالغوایہ و اھی العقل و سنان

جو اپنی کراہی اور ضلالت کے سبب غافل رہے رہتے تھے

لَوْلَا يَقُمُ لِحَادِثِ الْهَدْيِ وَحُوتِ

اگر وہ اس طرح (نہ نہ موزا، دین حق مٹ جاتا۔

بَيْتِ بَنَاهُ الَّذِي نَارُ الْعَدُوِّ خَلَّتْ

وہ گھر جس کو دشمنوں نے تیرا گھر بنا دیا جس پر دشمن خدا کی آگ

فَقَدْ حَوَاهُ الْإِلٰهِي فِي غِيَمٍ سَلَامًا

پیدا کر کے وہ لوگ محبت میں جو اپنی گمراہی میں گمراہ تھے

وَوَضَّلَ اسِيرًا فِي الْإِفَاقِ مِنْ مِثْلِ

اور جو ظالم بستم ان کے سبب دنیا میں شایع ہوا

لَوْلَا النَّبِيُّ إِذَا مَا الْمُرْسَلِينَ غَوَتْ

اگر نبی (صلو) جو رسولان کا ایمان پر آتا تو تمام عالم کو

بِمَهْجَتِي مِنْ ظُلَامِ الْكُفْرِ زَالٍ بِهِ

میری جان خدا ہو اس پر جسکی بدعت کفر کی تاریکی جاتی تھی

نَبِيًّا الْأَمْرَ النَّائِيهِ وَشَافَعْنَا

ہمارے نبی (صلو) امر و نہی کرنے والا اور ہماری اور

خَيْرَ الْأَنَامِ أَجَلَ الْإِنْبِيَاءِ شَرَفًا

بہترین مخلوق اور بڑائی میں تمام انبیاء سے افضل

نہیں مٹ
اس
اور

بَيْنَا مَكَّةَ أَصْنَامَ وَأَوْتَانِ

اور مکہ میں بت اللہ پر اصنام اور اوتان چھاپے

بَيْنَ دَاكِلِيَّةٍ بِهَا رُوحٌ وَرِيحَانِ

اس طرح تہذیب جو گئی کہ گویا ایک نئے رات اور صبح

وَعَمَهُمْ لَهُمْ لَكَ فَرَعَمَرَانِ

اور جن کے سبب وہ ان کفر کی آبادی پھیل گئی

ظَلَمَ بِهِمْ شَاخٌ فِي الدُّنْيَا وَعَدَا

اطراف عالم میں وہ ضرب مثل ترقی پانچ سو روپے

كُلُّ الْأَنَامِ نَوَاقِيسٍ وَصَلَبَانِ

تمام انسان اور صلیبیں گمراہ کر دیتیں

وَكَفَّهَ بِالْعَطَا كَالْمَرْهَتَانِ

اور جس کا تھوڑا سا کی طرح بخشش صلیب کے برابر

يَوْمَ الْبَشِيرِ بِأَخْبَثِ وَزَلَّانِ

شفاعت کرنے والا جس کے خوف سے بچے بوڑھے ہو جائیں

بِحَرْبِهِ كَالْمَرْهَتَانِ فِي الدُّهْرِ يَانِ

اور ایسا دریا جس سے ہر شخص دنیا میں بے سیر ہے

بد السراة في الدان ما اشره

وہ رسالت کا یہ سامان کو مال سے کہ دنیا میں

و ظل قول من الاقوال ليريك فيه

ترانہ سازیت تو ایسے ہی تعریف ہو

وانه تجس طالت له ابدًا

اوسکی ذات پاک ایک رخت سے جس کی

يقدي عا به بفرط الشوق هجته

اوپسروان کو ذہنی جانین نہایت شوق کے ساتھ

يقري الاله عند باتوا وليشبعهم

جو ہرگز اپنی بات بسر کرتے تھے وہ اپنی تمام آرزو سے

شكك اليه بعير في البلاء كما

وہ شک میں نہایت وقت اس کی اپنی شکایت بیان کی

ان الالي معه هم معشر خشن

جو لوگ اس کے رفیق تھے وہ ایک گروہ تباہ و برباد

زكوا بصحبه حتى غدا وافدة

وہ اوسکی صحبت کی برکت سے پاک ہو گئے تھے

مثل النجوم مدي الايام غران

جسکی خوبیاں ہمیشہ ستاروں کی طرح چمکتی رہیں گی

و ظل قول من الاقوال ليريك فيه

وہ ایک ایسا قول ہے جو نقص سے خالی نہیں

على الانام لملا لظل انحصار

شہدیان ہمیشہ مخلوقات پر سایہ ڈالنے کیلئے پہلی مونی ہیں

من كان في قلبه دين و ايمان

خدا ہوتی رہیں گی جن کے دل میں یقین و ایمان ہو

بمالد به جميعا و هو طيان

اوسکی دعوت گرا اور اوسکا پیٹ بھرا اور آپ کا رہتا تھا

حمت اليه جذوع و هي عيد

جس طرح اوسکی جدائی میں تو خزانہ باد وجود لگتی ہوئی پڑتی

شم الانوف كماة القوم اعيان

صاحب سنہایت بہادر اور سردار

ما في سبحا يا هم عيب ولا ذان

یہاں تک کہ وہ ایک ایسی جماعت بن گئے جن کے

خصائل میں نہ کوئی عیب تھا نہ کوئی دوہرا

احزاب غیہ ہم ما لافانہم

اگر اون کے اغیار نے مال جمع کیا تھا

قرن مرسبو فہم اہل النفاق کوت

یہ وہ لوگ تھے جنکی تلواروں نے اہل نفاق کی پیشانیوں پر

ہم للاخوة فی دین الہادی حسدا

وہ دینی اخوت کی وجہ سے ایک دوسرے کے ہمدرد تھے

کالاسد قاموا اذا نادى لنا ثیبة

دشمنوں کی طرح مدد کرنے کو کھڑے ہوئے تھے جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

نفسے فداء رسول کا اقرار کیا تھا

میری جان رسول پر فدا ہو جو اون کا پیشوا تھا

ما اورد العود فحضرا وما سمجت

جب تک کہ درخت کی ٹہنیاں سرسبز ہوتی رہیں

صلی علی المصطفی والال کلہم

میرا پروردگار جو کہ بزرگی والا اور احسان والا ہے

نہیں
ہیں
۱۶

لغتیہ للمعالی الغر خزان

تو اونکی جماعت نے نمایاں بزرگیوں پر ہم کی

فوق الجبابہ وفي الاسراء ما کانوا

داع دے تھے اور جو مصائب میں کھیلتے تھے

عبدہم کذوی القربات خلان

اور مثل رشتہ داروں کے سچے دوست تھے

اخا ہم و ہواہل الخوف اسوان

بجالت خوف و غم اون کا بھائی (اونکو) بچاتا تھا

مزا و ضلع الحق فیہم و ہوعریان

اور جس نے اون پر حق و ایسا واضح کر دیا کہ کسی کا بڑا بھائی

حماة الایک یوری شوفا البان

اور جب تک جنگل میں یسوی کی آتش شوق میں جھپتی ہے

ربی الذی ہون والاکرام منان

مجھ مصطفیٰ اور اسکی آل پر رحمت نازل فرماتا ہے

مولوی حکیم محمد وحید الدین صاحب عالی حیدر آبادی مہتمم صدر شرف خانہ یونانی سرکار عالی کے
رسائل و قصائد جو مختلف مطابع میں طبع ہوئے ہیں صدر شرف خانہ یونانی سرکار عالی واقع
چارکمان حیدر آباد دکن کے پتہ سے طلب کرنے پر حسب ذیل قیمتیں مل سکتے ہیں

(۱) قصیدہ عربیہ حبکا ترجمہ شمس العلماء مولانا الطاف حسین صاحب عالی مصنف حیات جاوید و یادگار غالب

غیرہ نے فرمایا ہے مطبوعہ مطبع شمس اگرہ قیمت ۲

(۲) الجواهر الزہرہ فی روح النبی و آلہ الطاہرہ مطبوعہ دایرة المعارف النظامیہ قیمت ۲

(۳) القصیدہ العربیہ فی الرثیۃ الامینیہ مطبوعہ ایضا قیمت ۱

(۴) الرثیۃ العربیہ فیہا تواجیح جسر ایضا ایضا قیمت ۱

(۵) قصیدہ حیدریہ فی لغت خیر البرہ چبکی شرح فارسی زبان میں مولوی قطب الدین محمود صاحب رکن

مجلس پایگاہ و ممیہ عجیب لایف کونسل سرکار عالی نے کی ہے مطبوعہ مطبع ابو العلاء قیمت .. ۲

(۶) مثنوی مشعل اسد ام اردو و حسین قوم کی موجودہ حالت کا نوہ کینیچا کیا ہے قیمت .. ۳

المشتہ

محمد اکبر علی صیغہ دار علائقہ پایگاہ

چھپائی مطبع شمس اگرہ

ہمارے مطبع میں ہر قسم کا کام اردو فارسی عربی وغیرہ بہت کفایت ہو سکتا ہے نوہ کیلئے ہمارے مطبع کی مطبوعہ
کتب کافی ہیں جن صاحب کو ضرورت ہو مشتہ سے خط و کتابت کریں۔

مگر صاحبان حیدر آباد دکن کو خط و کتابت کی بھی تکلیف اٹھانی نہ پڑیگی کیونکہ محمد ابراہیم خان جٹا مالک
مطبع شمس بازار شیدی عنبر حیدر آباد دکن میں موجود ہیں جن سے ہر معاملہ بالمشافہ نہایت آسانی کے ساتھ طے ہو سکتا ہے
المشتہ محمد بشیر الدین خان منچر شمس پریس شہر اگرہ

